کنٹری انالیسس

رپورٹ

پاکستان

شمارہ نمبر 8 | دسمبر

2022

اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان ملک میں پالیسی اقدامات اور مختلف شعبے کے مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے سماجی، سیاسی اور معاشی ترقی کے اشاریوں کا جائزہ لے رہا ہے۔ ملک میں حالیہ سیاسی غیر یقینی اور مالی بحران کے تناظر میں "کنٹری رپورٹ" میں مختلف شعبوں بشمول سکیورٹی، گورننس اور قانون کی حکمرانی میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا ہے۔ رپورٹ میں انسانی حقوق بشمول اقلیتوں، خواتین اور بچوں کے حقوق میں ہونے والی پیش رفت پر بھی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ یہ سماجی طور پر متحد، معاشی طور پر مستحکم اور سیاسی طور پر جوابدہ پاکستان کے بارے میں شہریوں کی بیداری کو فروغ دینے کے لیے مختلف ترقیاتی اشاریوں میں پیش رفت کی جائزہ رپورٹ ہے۔

accountabilitylab PAKISTAN

سیاسی صورتحال

آزاد کشمیر میں مقامی حکومتوں کے انتخابات

23 کروڑ کی آبادی پر مشتمل پاکستان گزشتہ چند ماہ سے مسلسل سیاسی ہلچل کا شکار ہے, جس کے معاشی اور سیاسی اثرات نے معاشرے میں تقسیم کے خطرناک رجحان کو جنم دیا ہے۔ ایسے ماحول میں آزاد جموں و کشمیر میں مقامی حکومتوں کے انتخابات کے تینوں مراحل مکمل ہو گئے، ان بلدیاتی انتخابات کے آخری مرحلے میں پاکستان تحریک انصاف کی برتری دیکھنے میں آئی۔

خیبر پختونخوا اور پنجاب اسمبلیوں کی تحلیل کا معاملہ

حقیقی آزادی مارچ" کے اختتام پر عمران خان کے اعلان کے بعد، پاکستان تحریک انصاف نے فیصلہ کیا کہ ملک کے معاشی بحران کے حل کے لیے قبل از وقت انتخابات ضروری ہیں اس لیے پنجاب اور خیبر پختونخوا کی صوبائی اسمبلیاں تحلیل کر دی جائیں گی۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کا پاکستان تحریک انصاف کی حمایت کا اعادہ

اگرچہ پاکستان تحریک انصاف نے اسمبلیاں تحلیل کرنے کا اعلان کیا ہے تاہم اب یہ بات زیر بحث ہے کہ کیا پی ٹی آئی پاکستان مسلم لیگ ق کو پنجاب اسمبلی توڑنے پر آمادہ کر سکے گی یا نہیں؟ سیاسی تجزیہ کاروں کے خیال میں پنجاب اسمبلی توڑنے کے معاملے پر وزیر اعلیٰ چوہدری پرویز الٰہی کو قائل کرنا مشکل ہوگا تاہم چوہدری پرویز الٰہی کے دو ٹوک موقف نے تمام تر بحث کو سمیٹ دیا، ان کا کہنا ہے کہ انہیں جب بھی چیئرمین تحریک انصاف عمران خان کا حکم ملے گا وہ پنجاب اسمبلی توڑ دیں گے۔ چوہدری پرویز الٰہی نے مسلم لیگ ق اور پی ٹی آئی کے مابین کسی قسم کے اختلافات کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ دونوں پارٹیوں میں اس وقت مثالی تعلقات ہیں۔ پنجاب اور خیبر پختونخوا اسمبلیوں کی تحلیل کے تناظر میں مسلم لیگ ن نے دونوں صوبوں میں انتخابات کے لیے اپنے کارکنوں کو تیار کرنا شروع کر دیا ہے۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان کی عمران خان کو پی ٹی آئی چیئرمین کے عہدے سے ہٹانے کی تحریک

الیکشن کمیشن آف پاکستان نے توشہ خانہ کیس میں عمران خان کو پی ٹی آئی چیئرمین کے عہدے سے ہٹانے کی تحریک مقرر کر دی ہے، عدالت حاضری میں ناکامی کے بعد، الیکشن کمیشن نے توہین کے کیس میں عمران خان کو اسد عمر اور فواد چوہدری کے ہمراہ 3 جنوری کو طلب کیا ہے، قبل ازیں سپریم کورٹ نے بھی ہائی کورٹس سے کہا ہے کہ وہ الیکشن کمیشن کی توہین کے معاملے پر پی ٹی آئی کی درخواستوں پر جلد فیصلے کریں۔

صوبائی اسمبلیوں کی تحلیل کے لیے وفاقی حکومت کو انتباہ

مذاکرات کی تعطلی کے باوجود، چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان نے وزیر اعظم شہباز شریف کو 20 دسمبر تک کا وقت دیا ہے کہ ملک میں عام انتخابات کے منصوبے کا اعلان کریں ورنہ پی ٹی آئی 20 دسمبر کو دونوں صوبائی اسمبلیاں تحلیل کر دے گی، ابھی تک وفاقی حکومت نے قبل از وقت انتخابات کے مطالبات کو مسترد کیا ہے تاہم اس سلسلے میں مزید پیش رفت اس بات پر منحصر ہے کہ وفاقی حکومت اور پی ٹی آئی مذاکرات پر آمادہ ہوتے ہیں یا نہیں۔

معاشی پیش رفت

پاکستان 2075 تک دنیا کی چھٹی بڑی معاشی طاقت بن جائے گا؟

گولڈ مین سیچس کی طرف سے شائع ہونے والی "دی پاتھ ٹو 2075" کے عنوان سے ایک تحقیق میں پیش گوئی کی گئی ہے کہ اگر مناسب 'پالیسیوں' کو اپنایا جائے اور اداروں کو مضبوط کیا جائے تو پاکستان دنیا کی چھٹی بڑی معیشت بن جائے گا۔ تاہم موجودہ ملکی معاشی صورتحال انتہائی خراب ہے، سٹیٹ بینک آف پاکستان کے پاس زرمبادلہ کے ذخائر 4 سال کی کم ترین 6 اعشاریہ 7 ارب ڈالر کی سطح پر آ گئے ہیں، اس بحران سے نمٹنے اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ کم کرنے کے لیے پاکستان بیرونی امداد کی کوششیں کر رہا ہے، گزشتہ ایک ماہ سے ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر میں 784 ملین ڈالرز کی کمی واقع ہوئی جس سے سٹیٹ بینک کے پاس موجود ذخائر کی مالیت 5 اعشاریہ 8 ارب ڈالرز رہ گئی ہے، یہ خوفناک صورتحال ایسے وقت میں سامنے آئی ہے کہ جب پاکستان نے اگلے مالی سال کے دوران بیرونی قرضوں کی مد میں 33 ارب ڈالرز ادا کرنے ہیں، سٹیٹ بینک کے گورنر جمیل احمد نے ملک میں آنے والے سیلاب، روس یوکرین جنگ اور اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کو موجودہ صورتحال کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔

توانائی کا بحران اور مخدوش معاشی صورتحال

ملک میں توانائی کے بحران اور مخدوش معاشی صورتحال کے تناظر میں بڑی کمپنیوں کو اپنا کام جاری رکھنے میں مشکلات کا سامنا ہے، حال ہی میں فرنٹیئر سرامکس لمیٹڈ (ایف سی ایل) نے اعلان کیا کہ وہ اپنے فرشی ٹائل کے پلانٹ کو غیر معینہ مدت کے لئے بند کر رہے ہیں، تاہم لگاتار تنزلی کے باوجود، وزیر خزانہ اسحاق ڈار کا دعویٰ ہے کہ ملکی معیشت "درست سمت" میں آگے بڑھ رہی ہے اور ملک دیوالیہ نہیں ہو گا۔

پاکستان کو ہنگامی بیل آوٹ پیکجز کی ضرورت

پاکستان سعودی عرب سے 3 ارب ڈالرز کے ہنگامی بیل آوٹ پیکج کا خواہاں ہے اور توقع ہے کہ پاک فوج کے نئے سربراہ جنرل عاصم منیر اپنے حالیہ دورے کے دوران سعودی حکام کے ساتھ یہ مسئلہ اٹھائیں گے، پاکستان کو حال ہی میں ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (اے آئی آئی بی) سے 4 اعشاریہ 9 فیصد شرح سود پر 500 ملین ڈالر کے قرض کی قسط موصول ہوئی ہے، یہ قرضے زرمبادلہ کے ذخائر کو مستحکم کرنے کے لیے حاصل کیے گئے ہیں پاکستان اسی مقصد کے لیے چینی تجارتی بینکوں سے بھی قرضوں کا خواہاں ہے، ماہرین کو توقع ہے کہ پاکستان رواں مالی سال کے لئے 32 ارب ڈالرز کے قرضے حاصل کر لے گا۔

آئی ایم ایف سے درخواست، ڈالر کی قلت اور سونے کی قیمتوں میں اضافہ

پاکستان نے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے بھی درخواست کی ہے کہ وہ اپنے کچھ قرضوں پر عائد جرمانے کم یا معاف کر دے۔ آئی ایم ایف کے قرضہ پروگرام میں تاخیر کے تناظر میں پاکستان کو ڈالر کی کمی کا سامنا ہے جس سے سونے کی طلب میں اضافہ ہوا ہے۔ دسمبر کے پہلے ہفتے تک ایک تولہ یا 12 گرام سونے کی قیمت 733 ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ ورلڈ گولڈ کونسل کی رپورٹ کے مطابق جولائی سے ستمبر کے درمیان پاکستان میں سونے کی قیمت میں 34 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

اگرچہ موجودہ حکومت ڈیفالٹ کی قیاس آرائیوں کو مسترد کرتی ہے تاہم موجودہ مالیاتی رجحانات آنے والے ہفتوں میں ملک کی معاشی صورتحال میں بہتری کی نشاندہی نہیں کر رہے۔

امنِ عامہ کی صورتحال

افغانستان سے امریکی انخلاء -پاکستان میں تحریک طالبان پاکستان کی سرگرمیاں تیز ہونے کی ایک بڑی وجہ

اسلام آباد میں سینیٹ کی کمیٹی کو اپنی بریفنگ میں نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم اتھارٹی نے کہا ہے کہ افغانستان سے امریکی انخلا پاکستان کے لیے دشمن عنصر کے طور پر سامنے آیا ہے اور اس سے پاکستان میں تحریک طالبان (ٹی ٹی پی) کی سرگرمیوں میں تیزی ہوئی ہے۔

مزید بتایا گیا کہ امن مذاکراتی عمل نے ٹی ٹی پی کو دہشت گردی کی سرگرمیوں میں اضافے کے ساتھ خاطر خواہ بنیاد حاصل کرنے میں مدد کی ہے۔ وادی سوات کے رہائشیوں کی طرف سے مزاحمت کو ایک مثبت علامت کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور یہ دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لیے اہم ہے۔

چمن بارڈر پر افغان فورسز کا بلا اشتعال حملہ

انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) نے چمن بارڈر پر افغان فورسز کی جانب سے 'بلا اشتعال' فائرنگ کے واقعے کی اطلاع دی ہے جس کے نتیجے میں چھ شہری جاں بحق اور سترہ زخمی ہوگئے۔

پاکستانی حکام نے طالبان حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ سخت کاروائی کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ مستقبل میں ایسے واقعات وقوع پذیر نہ ہوں- جوابی کارروائی میں پاکستانی فورسز نے افغان سائیڈ پر واقع چیک پوسٹ پر حملہ کیا۔

حملے کے بعد بلوچستان کی جانب سرحدی گزرگاہ کو بند کر دیا گیا تھا لیکن طالبان حکومت کی جانب سے واقعے پر معذرت کے بعد اسے دوبارہ کھول دیا گیا۔

کابل میں پاکستان کے ناظم الامور پر حملہ

2 دسمبر کو کابل میں پاکستان کے ناظم الامور عبید الرحمان نظامانی کابل شہر میں ایک قاتلانہ حملے میں بال بال بچ گئے۔ پاکستان کے دفتر خارجہ کے مطابق سفارت کار کو معمولی چوٹیں آئی ہیں تاہم وہ محفوظ رہے۔ ان کا سیکیورٹی گارڈ شدید زخمی ہوا۔ پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے طالبان حکومت سے مطالبہ کیا کہ معاملے کی تحقیقات کی جائیں اور پاکستانی سفارت کاروں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔

افغان وزارت خارجہ نے پاکستانی حکام کو یقین دہانی کروائی کہ ذمہ داروں کا تعین کرکے انہیں قرار واقعی سزا دی جائے گی۔ پاکستانی سفارت خانے پر حملے کی ذمہ داری دولت اسلامیہ خراسان صوبہ (آئی ایس کے پی) نے قبول کی تھی۔

سیکیورٹی پر گرتی ہوئی گرفت، کابل میں امن و امان کی بگڑتی صورتحال اور سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی کو اپنی سرزمین سے روکنے میں ناکامی طالبان حکومت کی اہلیت پر شکوک پیدا کر رہی ہے اور افغانستان کی طرف سے پاکستانی حکومتی حلقوں میں خطرے کی گھنٹیاں بجا رہی ہے۔

سماجی شعبے کے اشاریے اور پیش رفت

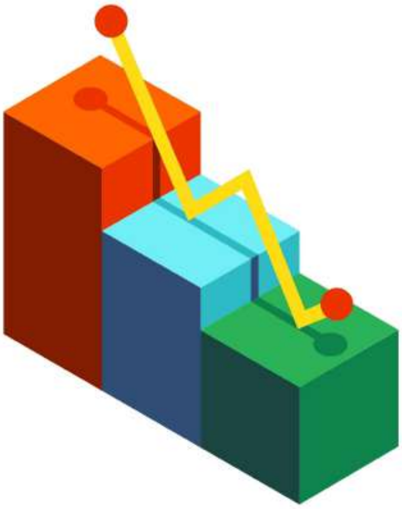

پاکستان نے پولیو مہم کا آغاز کر دیا

پاکستان دنیا کے ان دو ممالک میں سے ایک ہے جہاں ابھی بھی پولیو کا مرض پایا جاتا ہے۔ چونکہ پاکستان ملک سے پولیو کے مکمل خاتمے میں کامیاب نہیں ہو سکا اس لیے اس وائرس سے نجات کے لیے حکومت نئی مہم کا آغاز کر رہی ہے۔ سال 2022 کی تیسری سب نیشنل امیونائزیشن ڈیز (ایس این آئی ڈیز) مہم کا آغاز ہو گیا ہے جس کے تحت ملک بھر کے 36 اضلاع کے پانچ سال سے کم عمر ایک کروڑ 35 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کی ویکسین پلائی جائے گی۔ اقوام متحدہ کے ادارے یونیسف کے جنوبی ایشیاء کے ڈائریکٹر جی. ایڈیجی کے مطابق سال 2023 کے آخر تک پاکستان سے پولیو کا خاتمہ ہو جائے گا۔

پاکستان سکول نہ جانے والے بچوں کی تعداد کے حوالے سے دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے

قومی کمیشن برائے حقوقِ اطفال کے مطابق پاکستان 5 سے 16 سال کی عمر کے 23 لاکھ بچوں کے ساتھ دنیا بھر میں سکول نہ جانے والے بچوں کی تعداد کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق سکول نہ جانے والے بچوں میں سے 44 فیصد بچے یا تو بھکاری ہیں یا وہ کم عمری کی مشقت سے وابستہ ہیں۔ یونیسف کے مطابق حالیہ سیلاب نے ملک میں تعلیمی بحران میں مزید اضافہ کیا ہے کیونکہ سیلاب سے ملک میں 27 ہزار تعلیمی اداروں کو قابلِ ذکر نقصان پہنچا، یہ نقصان پورا کرنے کے لیے جو فنڈز درکار ہیں ان کا تخمینہ 198 ملین ڈالرز لگایا گیا ہے۔ اس وقت ملک میں جاری مالی بحران موجودہ اتحادی حکومت کے لیے سنجیدہ مسئلہ بن کر سامنے آیا ہے۔

ملالہ یوسفزئی کا ملک میں بچیوں کی تعلیم کے فروغ کے لئے پاکستان کا دورہ

امریکہ نے پاکستان میں "بچیوں کی تعلیم کی بہتری" کے نام سے خیبر پختونخوا کے دور دراز علاقوں میں 40 ہزار ڈالرز کا ایک منصوبہ شروع کیا ہے جس کا مقصد بچیوں کی تعلیم کی ترویج اور اچھی تعلیم تک ان کی رسائی کو ممکن بنانا ہے۔ نوبل انعام یافتہ ملالہ یوسفزئی بھی ملک میں سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، آرٹس اور ریاضی (میتھمیٹکس) (سٹیم) کی تعلیم کے فروغ کے لئے اس وقت پاکستان آئی ہوئی ہیں۔ اس سلسلے میں آکسفورڈ پاکستان پروگرام اور ملالہ فنڈ وزارتِ وفاقی تعلیم سمیت کلیدی متعلقین سے بات چیت کریں گے۔ اس اہم پروگرام کے تحت ملک بھر کے 13 ہزار سکولوں میں اصلاحات لائی جائیں گی۔

خواجہ سراؤں کے لیے پنجاب کا پہلا سرکاری سکول

خواجہ سرا کمیونٹی کو با اختیار بنانے کے لیے پنجاب میں پہلا خواجہ سرا سرکاری سکول کھل گیا ہے۔ سکول میں پرائمری سے ہائیر سیکنڈری سطح تک تعلیم دی جائے گی، ملک کی کل خواجہ سرا برادری کا 65 فیصد حصہ پنجاب میں ہے اور توقع ہے کہ ایسے اقدامات سے اس کمیونٹی کو فائدہ پہنچے گا۔

انسانی حقوق

پاکستان نے انسانی حقوق کے حوالے سے اپنے عزم کا اعادہ کیا

10 دسمبر کو انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر وزیر اعظم شہباز شریف نے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے انسانیت پر مرکوز حکمت عملی وضع کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا ہے۔

پاکستان انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ (یوڈی ایچ آر) کا دستخطی ہے جو شہری، اقتصادی، ثقافتی اور سماجی بہبود سے نمٹنے کے لیے ایک منظم طریقہ کار کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ تاہم ملک میں انسانی حقوق کی بگڑتی ہوئی صورتحال اس اعلامیے پر عمل درآمد میں ناکامی کی نشاندہی کرتی ہے۔

پنجاب میں بچوں سے بدسلوکی کے واقعات میں اضافہ

ادارہ برائے پائیدار سماجی ترقی (ایس ایس ڈی او) کی ایک تحقیق کے مطابق، سال 2022 کے پہلے 10 ماہ کے دوران لاہور میں دیگر شہروں کے مقابلے میں بچوں سے بدسلوکی کے 27 فیصد زیادہ واقعات سامنے آئے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ شیخوپورہ، قصور، گوجرانوالہ اور راولپنڈی میں بچوں سے بدسلوکی کے واقعات زیادہ رونما ہوتے ہیں، 2022 میں پنجاب میں اب تک اجتماعی زیادتی کے سب سے زیادہ کیسز بھی لاہور اور فیصل آباد سے سامنے آئے ہیں۔

100 عیسائی لڑکیوں کو مذہب کی تبدیلی کا سامنا کرنا پڑا

وائس فار جسٹس اینڈ جوبلی مہم کی طرف سے "مرضی کے بغیر تبدیلی" کے عنوان سے جاری کردہ ایک رپورٹ میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ جنوری 2019 سے اکتوبر 2022 تک عیسائی مذہب سے تعلق رکھنے والے تقریباً 100 افراد کو مذہب کی تبدیلی اور کم عمری کی شادیوں کی صورت میں مذہبی ظلم و ستم کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ان میں سے 61 فیصد لڑکیوں کو 18 سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے ہی نشانہ بنایا گیا۔ رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ اقلیتوں کے تحفظ کے لیے موجودہ قوانین کی پاسداری اور اقلیتوں کی ضروریات اور مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اصلاحات متعارف کرانے کے لیے قصورواروں کے خلاف سخت کارروائیاں کرنا ناگزیر ہیں

خارجہ تعلقات

پاک بھارت تعلقات

پاک فوج کے نئے تعینات ہونے والے سربراہ جنرل عاصم منیر نے پاکستانی سائیڈ پر لائن آف کنٹرول پر اپنا پہلا دورہ کیا، دورے کے موقع پر پاک فوج کے سربراہ نے واضح کیا کہ اگر ہمسایہ ملک بھارت کی طرف سے جنگ مسلط کی گئی تو پاک فوج وطن کا دفاع کرے گی اور بھرپور جواب دے گی۔ دونوں ہمسایہ ممالک میں اب تک تین میں سے دو جنگیں کشمیر کے متنازعہ خطے کے مسئلے پر ہو چکی ہیں۔ اپنے جرمن ہم منصب کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے بھارتی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ جب تک سرحد پار دہشت گردی کا مسئلہ حل نہیں ہوتا پاکستان سے مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ دونوں ممالک کے سفارتی اور تجارتی تعلقات اگست 2018 سے معطل ہیں جب بھارت نے ایک یکطرفہ فیصلے کے تحت کشمیر کی متنازعہ خطے کی خصوصی حیثیت کو ختم کر دیا تھا۔

پاک چین تعلقات

پاکستان اور چین نے سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کے لئے ایک سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (ایس اینڈ ٹی) سینٹر قائم کیا ہے۔ اس سینٹر کی بنیاد وزیر اعظم شہباز شریف کے حالیہ دورہ چین کے بعد رکھی گئی جس میں دونوں ممالک نے سائنس اور ٹیکنالوجی کو باہمی تعاون کے لئے اہم شعبہ ہونے پر اتفاق کیا۔

امریکہ اور چین کے مابین بڑھتی ہوئی رقابت کے تناظر میں پینٹاگون نے "دی چائنا ملٹری پاور 2022" کے عنوان سے ایک رپورٹ جاری کی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چین اپنی فوجی طاقت کے تخمینے کے لیے پاکستان پر انحصار کرتا ہے کیونکہ پاکستان چین کا کلیدی اتحادی ہے۔ رپورٹ میں پاکستان کو چین کا "ہر دور کا واحد سٹریٹجک پارٹنر" بھی قرار دیا گیا ہے. دنیا کی دو بڑی طاقتوں کے درمیان اختلافات جنوبی ایشیا کی پہلے ہی خراب سیکیورٹی صورتحال میں پاکستان کو مزید پریشانی سے دوچار کر سکتے ہیں۔

پاک امریکہ تعلقات

امریکہ نے مذہبی آزادی قانون کے تحت پاکستان کو چین، روس اور ایران کے ساتھ شدید مذہبی خلاف ورزیوں کے مرتکب ممالک کی فہرست میں شامل کر لیا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کے مطابق، یہ ریاستیں مذہبی آزادی کی شدید خلاف ورزیوں میں ملوث پائی گئی ہیں اور وہ ایسی خلاف ورزیوں کو برداشت کرتی ہیں۔ حیرت انگیز طور پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث بھارت کو اس فہرست میں شامل نہیں کیا گیا کیونکہ نئی دہلی چین کے مقابلے کے لئے امریکہ کا ابھرتا ہوا سٹریٹیجک پارٹنر ہے۔ گزشتہ تین سال سے امریکی کمیشن برائے عالمی مذہبی آزادی (یو ایس سی آئی آر ایف) کا مطالبہ رہا ہے کہ ملک کے مختلف حصوں میں مذہبی اقلیتوں میں بڑھتی ہوئی پسماندگی کے باعث بھارت کو بھی اس فہرست میں شامل کیا جائے۔

مزید برآں بائیڈن انتظامیہ نے سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر بعض پاکستانی کمپنیوں کو بلیک لسٹ کر کے انہیں ایکسپورٹ کنٹرول لسٹ میں شامل کر دیا ہے۔ مبینہ طور پر پاکستانی کمپنیوں نے روس کی دفاعی بیس کی مدد کی ہے اور جوہری سرگرمیوں کو فروغ دیا ہے۔ پاکستان اور امریکہ کے درمیان تجارت اور باہمی تعلقات کے فروغ پر بات چیت 19 دسمبر کو واشنگٹن میں ہو گی، پاکستانی وفد کی قیادت وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری کریں گے۔ مذاکرات میں تجارت کے علاوہ علاقائی سلامتی اور دہشت گردی بھی ایجنڈے پر شامل ہوں گے۔

پاک روس تعلقات

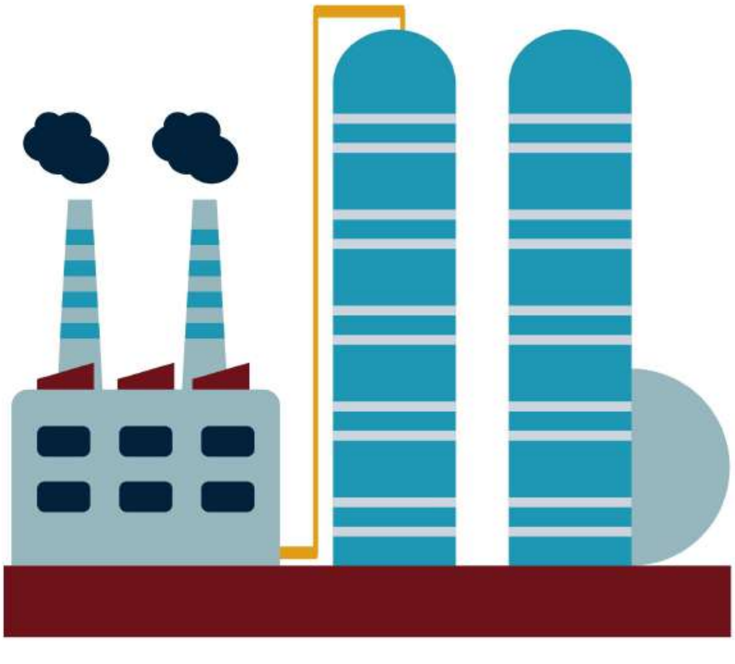

روس یوکرین جنگ کے تیل کی عالمی منڈی پر اثرات ناگزیر ہیں جس کا براہ راست اثر پاکستان جیسی ابھرتی ہوئی معیشتوں پر زیادہ پڑتا ہے جن کی توانائی کی تقریباً 50 فیصد ضروریات درآمدات سے پوری ہوتی ہیں۔ اسلام آباد گیس کی بڑھتی ہوئی ضروریات پوری کرنے کی جدوجہد میں قرضوں کے بوجھ تلے دب رہا ہے۔

پیٹرولیم کے وزیر مملکت ڈاکٹر مصدق ملک نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان روس سے رعایتی نرخوں پر خام تیل، ڈیزل اور پیٹرول خریدے گا۔ اس سلسلے میں طویل عرصے سے متوقع معاہدے کے لیے روسی وفد 20 جنوری کو پاکستان آئے گا۔

پیش کنندہ

accountabilitylab
PAKISTAN